খুতবাতুর রেজভীয়া

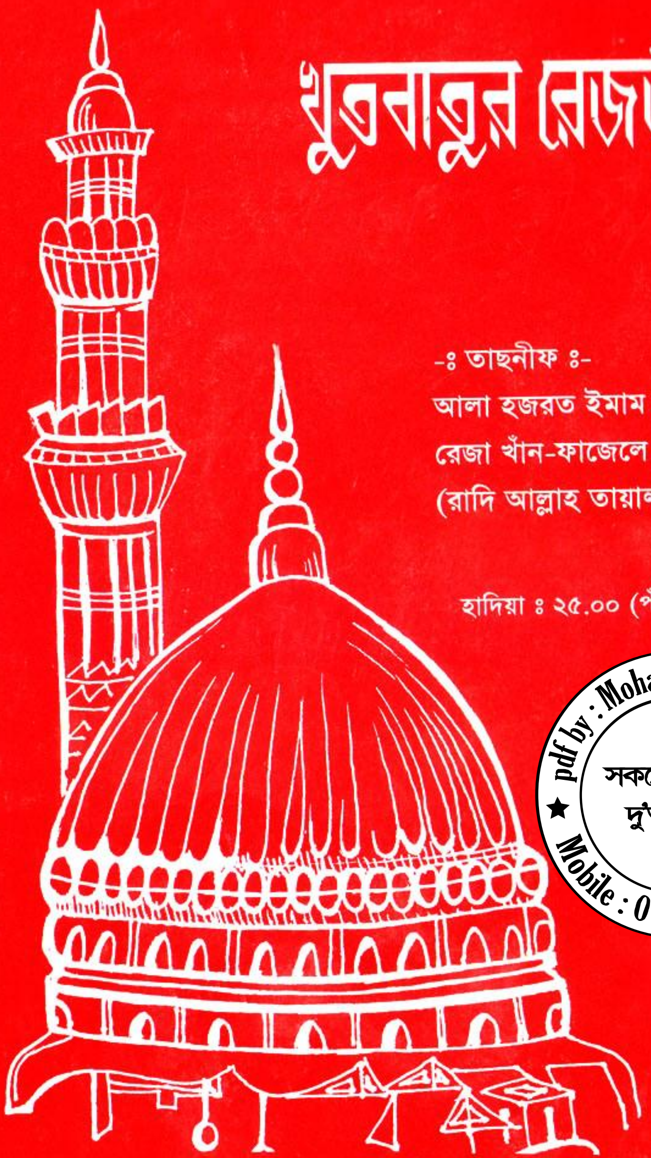

-ঃ তাছনীফ ঃ-

আলা হজরত ইমাম আহমদ
রেজা খাঁন-ফাজেলে বেরেলী
(রাদি আল্লাহ তায়ালা আনহু)

হাদিয়া ঃ ২৫.০০ (পঁচিশ টাকা)

pdf by : Mohammad Abdul Awal
সকলের নিকট
দু'আ প্রার্থী
Mobile : 01745-335634

-ঃ প্রকাশক ঃ-

মাওলানা আকবর আলী রেজভী
সুন্নী আল্ কাদেরী, রেজভীয়া দরবার শরীফ
গ্রাম-সতরশ্রী -ডাকঘরঃ-
রেজভীয়া এতিমখানা-জেলা- ঃ নেত্রকোনা

الحمد للہ حمد الشاکرین

۱۳۴۰
شیخ الاسلام والمسلمین حجۃ اللہ فی الارضین

اعلیحضرت عظیم البرکۃ مجدد دین و ملت حضرت مولنا مولوی

مفتی قاری شاہ محمد احمد رضا خان صاحب قدس سرہ العزیز

کے وہ خطبے جو اپنے مواعظ و جمعہ و عیدین میں فرمایا کرتے مسمّٰی

بکسی

الخطب الرضویہ

فی

المواعظ والعیدین والجمعہ

مع ترجمہ

فخر الاسلام حضرت مولنا العلام مولوی حکیم غلام یزدانی صاحب قبلہ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الحدیث دار العلوم مظہر اسلام بریلی شریف

بتصحیح

فاضل نوجوان مولنا مولوی محمد اول شاہ صاحب قادری رضوی اجملی سنبھلی

خطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ:- خطبہ جمعہ میں شرط یہ ہے کہ[1] وقت میں ہو اور[2] نماز سے پہلے اور[3] ایسی جماعت کے سامنے ہو جو جمعہ کے لئے شرط ہے یعنی کم سے کم خطیب کے سوا تین مرد۔ اور[4] اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سن سکیں اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا۔ یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں بچوں کے سامنے پڑھا۔ تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا۔ اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا، یا حاضرین دور ہیں، کہ سنتے نہیں، یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا جو عاقل، بالغ مرد ہیں تو ہو جائیگا۔

(درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ:- خطبہ ذکر الٰہی کا نام ہے اگرچہ صرف ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یا سُبْحٰنَ اللّٰہ یا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہا، اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا۔ مگر اتنے ہی پر اکتفا کرنا مکروہ ہے (درمختار وغیرہ)

مسئلہ:- چھینک آئی اور اس پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا، یا تعجب کے طور پر سُبْحٰنَ اللّٰہ یا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہا، تو فرض خطبہ ادا نہ ہوا۔ (عالمگیری)

مسئلہ:- خطبہ و نماز میں اگر زیادہ فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں (درمختار)

مسئلہ:- سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں اور بڑے بڑے نہ ہوں، اگر دونوں مل کر طوال مفصل سے بڑھ جائیں تو مکروہ ہے خصوصاً جاڑوں میں۔ (درمختار۔ غنیہ)

مسئلہ:- خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں خطیب[1] کا پاک ہونا۔ کھڑا[2] ہونا۔ خطبہ[3] جمعہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا۔ خطیب[4] کا ممبر پر ہونا۔ اور[5] سامعین کی طرف مونھ اور[6] قبلہ کو پیٹھ کرنا اور بہتر یہ ہے کہ ممبر محراب کی بائیں جانب ہو، حاضرین[7] کا متوجہ بامام ہونا۔ خطبہ[8] سے پہلے اعوذ باللہ آہستہ پڑھنا۔ اتنی[9] بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔ الحمد[10] سے شروع کرنا۔ اللہ[11] عزوجل کی ثنا کرنا۔ اللہ[12] عزوجل کی وحدانیت، اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا۔ حضور[13] پر درود بھیجنا۔ کم سے کم ایک[14] آیت کی تلاوت کرنا، پہلے خطبہ میں[15] وعظ و نصیحت ہونا۔ دوسرے میں حمد و ثنا و شہادت

و درود کا اعادہ کرنا۔ دوسرے[۱۷] میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔ دونوں[۱۸] خطبے ہلکے ہونا۔ دونوں کے درمیان بقدر تین آیت پڑھنے کے بیٹھنا مستحب[۱۹] یہ ہے کہ دوسرے خطبہ میں آواز بہ نسبت پہلے کے پست ہو۔ اور خلفائے راشدین و عمین مکرمین حضرت حمزہ و حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکر ہو۔ بہتر یہ ہے کہ دوسرا خطبہ اس سے شروع کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۔ مرد اگر امام کے سامنے ہو تو امام کی طرف موبنہ کرے اور دہنے، بائیں ہو۔ تو امام کی طرف مڑ جائے، اور امام سے قریب ہونا افضل ہے۔ مگر یہ جائز نہیں کہ امام سے قریب ہونے کیلئے لوگوں کی گردنیں پھلانگے، البتہ اگر امام ابھی خطبہ کو نہیں گیا ہے اور آگے جگہ باقی ہے۔ تو آگے جا سکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے۔ خطبہ سننے کی حالت میں دو زانو بیٹھے، جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔

(عالمگیری۔ غنیہ۔ در مختار وغیرہا)

مسئلہ:۔ بادشاہِ اسلام کی ایسی تعریف جو اُس میں نہ ہو۔ حرام ہے۔ مثلاً مالک رقاب الامم، کہ یہ محض جھوٹ اور حرام ہے۔ (در مختار)

مسئلہ:۔ خطبہ میں آیت نہ پڑھنا، یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا، یا اثنائے خطبہ میں کلام کرنا مکروہ ہے، البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا، یا بُری بات سے منع کیا تو اُسے اس کی ممانعت نہیں۔ (عالمگیری)

مسئلہ:۔ غیر عربی میں خطبہ پڑھنا، یا عربی کے ساتھ دوسری زبان خطبہ میں خلط کرنا خلافِ سنّت متوارثہ ہے۔ یوں ہی خطبہ میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہئے اگرچہ عربی ہی کے ہوں۔ ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دے تو حرج نہیں۔

محمد یامین نعیمی اشرفی مدرس جامعہ نعیمیہ مراد آباد

خطبۂ وعظ[۱]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور رحمت والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ حَمْدَ الشّٰاكِرِيْنَ وَ اَفْضَلُ

تمام تعریفیں اللہ کو جو تمام عالم کا پالنے والا ہے۔ (ہم اس کی تعریف کریں) تعریف شکر کرنیوالوں کی فاضل تر

الصَّلٰوةِ وَ اَكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

درود اور کامل تر سلام رسولوں کے سردار پر

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ۔ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۔ قَائِدِ الْغُرِّ

انبیاء کے خاتم پر جو پہلے اور پچھلے سب میں زیادہ بزرگ چمکتی پیشانی چمکنے

الْمُحَجَّلِيْنَ ۔ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ۔ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ۔ سَيِّدِ

ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا دونوں حرم کے نبی دونوں قبلے کے امام دونوں

الْكَوْنَيْنِ وَ سِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ ۔ صَاحِبِ قَابَ

وجود کے سردار دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ قاب قوسین کے

قَوْسَيْنِ ۔ اَلْمُزَيَّنِ بِكُلِّ زَيْنٍ ۔ اَلْمُنَزَّهِ مِنْ كُلِّ

صاحب ہر آرائش سے آراستہ ہر عیب سے

شَيْنٍ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ۔ نَبِيِّ الْاَنْبِيَاءِ عَظِيْمِ

پاک حسن اور حسین کے پدر تمام انبیاء کے پیغمبر

الرَّجَاءِ عَمِيْمِ الْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ ۔ مَاحِى الذُّنُوْبِ وَ

امید کے بڑے۔ سخاوت و بخشش میں پورے گناہوں اور معصیت کے

---

[۱] خطبۂ وعظ بھی متوجہ ہو کر خاموشی کے ساتھ سننا چاہیئے۔ بوقت خطبہ بات کرنی۔ یا کوئی منافی کام کرنا ممنوع ہے۔ ۱۲۔ (غلام یزدانی)

لُخَطَاءِ۔ شَفِیْعِنَا یَوْمَ الْجَزَاءِ۔ سِرِّ اللّٰہِ الْمَخْزُوْنِ۔ دُرِّ
مٹانے والے فیصلہ کے دن ہماری شفاعت کرنیوالے۔ اللہ کے پوشیدہ راز۔ خدا کے

اللّٰہِ الْمَکْنُوْنِ عَالِمِ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ۔ نُوْرِ الْاَفْئِدَۃِ
مخفی روشن موتی جو ہوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے والے۔ دلوں اور

وَالْعُیُوْنِ۔ سُرُوْرِ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْنِ۔ سَیِّدِنَا وَ
آنکھوں کے نور۔ غمگین دل کے سرور۔ ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا وَ حَبِیْبِنَا وَ نَبِیِّنَا وَ شَفِیْعِنَا وَ وَکِیْلِنَا
ہمارے آقا اور ہمارے محبوب اور ہمارے رسول اور ہمیں چاہنے والے اور ہمارے کام آنے

وَ کَفِیْلِنَا وَ عَوْنِنَا وَ مُعِیْنِنَا وَ غَوْثِنَا وَ
والے۔ اور ہماری ضمانت فرمانے والے اور ہمارے بڑے مددگار اور اعانت فرمانیوالے اور ہمارے بڑے فریادرس

مُغِیْثِنَا وَ غَیْثِنَا وَ غِیَاثِنَا سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا
اور فریاد کے سننے والے اور ہم پر (رحمت) برسانیوالے اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے ہمارے سردار اور ہمارے

مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَ عَلٰی
آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو نبی بھیجے ہوئے تمام عالم والوں کے حق میں رحمت ہیں اور آپ کی

اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ۔ وَ اَزْوَاجِہِ الطَّاہِرَاتِ
تمام اولاد پر جو پاک اور ستھری ہیں۔ اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر

اُمَّہَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ وَ اَصْحَابِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ الْمُعَظَّمِیْنَ
جو تمام ایمان والوں کی ماں ہیں۔ اور آپکے اصحاب پر جو بزرگ اور عظمت والے ہیں۔

وَ ابْنِہِ الْکَرِیْمِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ مُحْیِ الْاِسْلَامِ وَ
اور آپکے فرزند پر جو کرامت و امانت والے صاحب مرتبہ جلانے والے اسلام اور

الْحَقِّ وَ الشَّرْعِ وَ الْمِلَّۃِ وَ الْقُلُوْبِ وَ السُّنَّۃِ وَ الطَّرِیْقَۃِ
حق اور شریعت اور مذہب اور دلوں اور سنت اور طریقت

وَالدِّیْنِ وَاھِبِ الْمُرَادِ قُطْبِ الْاِرْشَادِ۔ فَرْدِ

اور دین کے ہیں جو مراد پوری کرنے والے ہدایت کے قطب یکتاؤں

الْاَفْرَادِ سَیِّدِ الْاَسْیَادِ۔ مُصْلِحِ الْبِلَادِ۔ نَافِعِ

کے یکتا سرداروں کے سردار ۔ آبادیوں میں اصلاح فرمانیوالے ۔ بندوں کو

الْعِبَادِ۔ دَافِعِ الْفَسَادِ۔ مَرْجِعِ الْاَوْتَادِ۔ غَوْثِ

نفع پہنچانیوالے۔ فساد کو دور فرمانیوالے ۔ اولیائے صابرین کے مرجع ۔ انس و جن

الثَّقَلَیْنِ۔ وَغَیْثِ الْکَوْنَیْنِ۔ وَغِیَاثِ الدَّارَیْنِ

کے فریاد رس۔ دونوں وجود میں باران (رحمت) دنیا و آخرت میں مدد فرمانیوالے

وَمُغِیْثِ الْمَلْوَیْنِ۔ اِمَامِ الْفَرِیْقَیْنِ[۱]۔ سَیِّدِنَا وَ

دن رات فریاد کو پہنچنے والے ۔ دونوں گروہ کے امام۔ ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِیِّ

ہمارے آقا امام ابو محمد ہیں (جن کا اسمِ پاک) عبدالقادر (اور نسب طاق) حسنی

الْحُسَیْنِیِّ الْجِیْلَانِیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی سَائِرِ اَوْلِیَاءِ

حسینی ہے (جو از روئے وطن) گیلانی صاحب کرامت ہیں۔ اور درود نازل ہو آپکی

اُمَّتِہِ الْکَامِلِیْنَ الْعَارِفِیْنَ وَعُلَمَاءِ مِلَّتِہِ

امت کے باقی اولیائے کاملین اہل معرفت پر اور آپکے علمائے ملت پر

الرَّاشِدِیْنَ الْمُرْشِدِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

جو ہدایت یافتہ ہدایت کرنے والے ہیں اور ہم سب پر ان حضرات کے طفیل)

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۵

اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

---

[۱] فریقین، علم ظاہری (یعنی شریعت)۔ اور علم باطنی (یعنی طریقت) کے حاملین ہیں ۱۲ (غلام یزدانی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور رحمت والا ہے۔

خُطْبَۂ اُولٰے جُمُعَہ

جمعہ کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا صَلَّی

تمام تعریفیں اللہ کو جس نے تمام عالم پر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا۔ وَاَقَامَهٗ

اللہ تعالیٰ علیہ و سلم) کو فضیلت بخشی اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام نازل فرمائے

یَوْمَ الْقِیَامَةِ لِلْمُذْنِبِیْنَ الْمُتَلَوِّثِیْنَ الْخَطَّائِیْنَ الْهَالِکِیْنَ

اور انہیں روز قیامت استقامت بخشے۔ درآں حالیکہ گنہگاروں (برائیوں سے) آلودہ ہونیوالوں

شَفِیْعًا۔ فَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَیْهِ وَعَلٰی

سخت خطاکاروں ہلاک ہونیوالوں کیلئے شفاعت فرمانیوالے ہیں۔ پس (ہماری درخواست ہے کہ)

کُلِّ مَنْ هُوَ مَحْبُوْبٌ وَّمَرْضِیٌّ لَّدَیْهِ۔ صَلٰوةً تَبْقٰی

اللہ تعالیٰ آپ پر درود وسلام وبرکت نازل فرمائے۔ اور ان سب پر جو آپکے نزدیک اچھے اور

وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔ وَاَشْهَدُ

پسندیدہ ہیں۔ وہ درود کہ باقی رہے اور بادشاہ حی و قیوم کے دوام کے ساتھ دائم رہے۔ اور میں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ۔ وَاَشْهَدُ

شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسکی یگانگی کا اقرار کرتا ہوں اسکا کوئی ساجھی نہیں

ف۔ بسم اللہ شریف کو آہستہ پڑھے۔

لہ وحدہٗ کا معنی یگانگی ہے۔ بولا جاتا ہے رَاَیْتُهٗ وَحْدَهٗ۔ یعنی میں نے اس کو یگانہ دیکھا۔ وحدہٗ کا لفظ اہل کوفہ کے نزدیک ظرفیت کی بنا پر منصوب ہے اور اہل بصرہ کے نزدیک مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے۔ ۱۲ صراح

(غلام یزدانی عفی عنہ)

اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ بِالْھُدٰی

اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اسکے بندہ اور اسکے

وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَہٗ ط صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

رسول ہیں۔ اس نے انکو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا۔ اُن پر اور انکے جملہ اولاد و اصحاب پر

وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ۔ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا

اللہ تعالیٰ درود و برکت اور سلام نازل فرمائے۔ لیکن بعد اسکے پس اے

الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ

ایمان والو ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ تم کو اور اپنے نفس کو

بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ فَاِنَّ

اللہ عزوجل کے لئے تنہائی اور لوگوں کے سامنے (بہرحال) پرہیزگاری کی وصیت کرتا ہوں۔ اسلئے

التَّقْوٰی سَنَامُ ذُرَی الْاِیْمَانِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ

کہ پرہیز ایمان کی انتہائے بلندی ہے۔ اور اللہ کو ہر درخت اور ہر پتھر کے

شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ط وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ۔

نزدیک یاد کرو۔ اور جانو بیشک اللہ تعالیٰ جو کچھ تم عمل کرتے ہو دیکھتا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ

اور اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے اس سے کہ تم عمل کرتے ہو۔ اور سید المرسلین (علیہ الصلوٰۃ

سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ

والتسلیم) کی سنتوں کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام ان پر

وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ۔ فَاِنَّ السُّنَنَ ھِیَ الْاَنْوَارُ۔ وَزَیِّنُوْا

اور ان سب پر (یعنی جملہ آل و اصحاب پر)۔ اس لئے کہ سنتیں ہی انوار ہیں۔ اور مزین کرو

لہ بولتے ہیں اقتفی اثرہٗ۔ اور مراد لیتے ہیں کہ میں نے اس کی پیروی کی ۱۲ صراح

(غلام یزدانی عفی عنہ)

قُلُوبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
اپنے دلوں کو اس بزرگ نبی کی محبت سے آپ پر اور آپکی اولاد پر
اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ
فاضل تر درود و سلام اس لئے کہ محبت ہی پورا ایمان
كُلُّهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ
ہے۔ آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔ خبردار ہو جس کو محبت نہیں
لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ رَزَقَنَا اللّٰهُ
اس کا ایمان نہیں۔ سن لو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے
تَعَالٰى وَاِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ
اس حبیب نبی کریم کی محبت ہمیں اور تمہیں نصیب فرمائے ان پر
وَعَلٰى اٰلِهٖ اَكْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَ
اور انکی اولاد پر بزرگ تریں درود و سلام جیسا کہ محبوب رکھتا ہے ہمارا رب
يَرْضٰى وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ وَحَيَّانَا وَاِيَّاكُمْ
اور راضی ہوتا ہے۔ اور ان کی سنت کے مطابق ہم سے اور تم سے عمل لے اور انکی محبت
عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَتَوَفَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ۔ وَحَشَرَنَا وَ
پر ہمیں اور تمہیں زندہ رکھے اور انکے مذہب پر ہم کو اور تم کو وفات دے۔ اور انکے گروہ
اِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَسَقَانَا وَاِيَّاكُمْ مِنْ شَرْبَتِهٖ۔ شَرَابًا
میں ہمیں اور تمہیں اٹھائے۔ اور پلائے ہم کو اور تم کو انکے شربت سے۔ وہ شربت کہ
هَنِيْئًا مَرِيْئًا سَائِغًا لَا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔ وَاَدْخَلَنَا وَ
پسند اور گوارا اور بآسانی گلے سے فرو ہونے والا ہے نہیں پیاسے ہونگے اسکے بعد کبھی اور داخل
اِيَّاكُمْ فِيْ جَنَّتِهٖ بِمَنِّهٖ وَرَحْمَتِهٖ وَكَرَمِهٖ وَرَاْفَتِهٖ۔ اِنَّهٗ هُوَ
کرے ہم کو اور تم کو انکی جنتوں میں اپنے احسان اور اپنی رحمت سے اور اپنے کرم سے اور اپنی مہربانی سے بیشک

الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہی مہربان اور رحمت والا ہے بنی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے (مروی ہے)

اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ط

نیکی پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا۔

اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

کہ جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کے ذریعہ پناہ چاہتا

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

ہوں شیطان سنگسار کئے ہوئے سے۔ پس جو شخص ایک ذرہ کے وزن برابر

خَيْرًا يَّرَهٗ۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ۔

اچھا عمل کرے گا۔ اس کو دیکھے گا۔ اور جو ایک ذرہ کے وزن برابر برا عمل کریگا وہ اسکو

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ۔ وَنَفَعَنَا

دیکھے گا۔ برکت دے اللہ تعالیٰ ہمارے لئے اور تمہارے لئے عظمت والے قرآن میں۔ اور

وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى

نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ۔ بیشک وہ (یعنی اللہ تعالیٰ)

مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ۔ اَقُوْلُ قَوْلِىْ

عالی ذات والا بادشاہ غالب۔ سخی قبول کرنے والا بڑا مہربان رحمت والا۔ کہتا ہوں اپنا یہ

هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

قول اور طلب مغفرت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور باقی مومن مرد

وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط ۵

اور مومن عورتوں کے لئے۔ بیشک وہی ہے بخشنے والا رحم فرمانے والا۔

خُطْبَۂ ثَانِیَہ

جمعہ کا دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں۔

نُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اور اس کے ساتھ گرویدہ ہوتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کے ذریعہ

شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ

اپنے نفسوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی قباحتوں سے جس کو ہدایت دے

اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ۔

اللہ تو اس کا کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں اور جس کو راہ سے ہٹا دے تو اس کا کوئی ہادی نہیں

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور ہم شہادت دیتے ہیں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا اسکا کوئی شریک نہیں

وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

اور شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندہ اور

رَسُوْلُهٗ۔ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ صَلَّى

اسکے رسول ہیں۔ اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ آپ کو بھیجا۔

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ آل و اصحاب پر ہمیشہ درود

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا اَلَا لَا سِيَّمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ

و برکت و سلام نازل فرمائے۔ خاص کر اُن پر جو ایمان لانے میں سب سے اول

بِالتَّصْدِيقِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيقِ۔ اَلْمَوْلَى الْاِمَامِ
اور عند التحقیق سب سے افضل آقا پیشوا

الصِّدِّيقِ۔ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُشَاهِدِيْنَ
ہمیشہ سچ بولنے والے ایمان والوں کے امیر اور رب العالمین کا دیدار کرنے

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِي بَكْرِ
والے (حضرات) کے قائد۔ ہمارے سردار اور ہمارے آقا مقتدئے حضرت ابوبکر

نِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ
صدیق ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہُوا اُن سے (ف) اور (خاص کر) اُن پر

الْاَصْحَابِ۔ مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ۔ اَلْمُوَافِقِ
جو اصحاب میں عادل تر۔ منبر و محراب کے زینت بخش جن کی

رَاْيُهٗ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ۔ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
رائے وحی و کتاب کے موافق۔ ہمارے سردار اور ہمارے آقا

الْاِمَامِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَغَيْظِ الْمُنَافِقِيْنَ۔ اِمَامِ
پیشوا مومنین کے امیر اور منافقین کے لئے باعث غیظ۔

الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ
رب العالمین کی رضا جوئی میں جہاد کرنے والے (حضرات) کے قائد ابو حفص عمر

ف۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جملہ دعائیہ ہے۔ لیکن ہم نے یہاں ماضی کا ترجمہ اس لئے کیا کہ یہ حضرات اللہ تعالیٰ سے راضی اور اللہ تعالیٰ ان سے راضی۔ اس کا ثبوت نص قطعی سے ظاہر خیال ہُوا کہ حضرت خطیب نے اس مقام پر شاید حکایت رضائے الٰہی کا ارادہ کیا ہے کیونکہ تبرائی کے حق میں یہ اغیظ ہے۔ ۱۲ غلام یزدانی عفی عنہ۔

سہ غیظ پوشیدہ غصہ جو عجز کے سبب ظاہر نہ کیا جائے۔ یہاں مسبب بول کر اس کا سبب مراد لیا ہے۔ یعنی منافقین کے سبب غیظ اور غیظ کے معنی صراح میں خشم آوردن بھی لکھا ہے۔ اس صورت میں غیظ معنی میں اسم فاعل کے ہوگا۔ یعنی منافقین کو غصہ میں لانے والے۔ ۱۲ (غلام یزدانی عفی عنہ)

بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ
بن خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہُوا ان سے اور (خاص کر) جامع

الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَاۤءِ وَالْاِیْمَانِ مُجَہِّزِ جَیْشِ
قرآن پر جو حیا اور ایمان میں پورے خدا کی خوشنودی میں

الْعُسْرَۃِ فِیْ رِضَی الرَّحْمٰنِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
تنگی کے وقت لشکر کا سامان کرنے والے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ
رہبر ایمان والوں کے امیر اور رب العالمین کے لئے خیرات

لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَبِیْ عَمْرٍو عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ
کرنے والوں کے مقتدیٰ ابو عمرو عثمان بن عفان ہیں۔

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ۔ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ
اللہ تعالیٰ راضی ہُوا ان سے۔ اور (خاص کر) اللہ کے غالب شیر پر۔

اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْکِلَاتِ وَ
جو سارے مشرق اور مغرب کے امام مشکلوں اور مصیبتوں کے حل

النَّوَائِبِ۔ دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَائِبِ۔ اَخِی
فرمانے والے۔ سختیوں اور پریشانیوں کے دفع فرمانے والے برادر

الرَّسُوْلِ۔ وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ
رسول۔ اور شوہر بتول ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامِ الْوَاصِلِیْنَ اِلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
ایمان والوں کے امیر اور رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدیٰ

اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی
ابوالحسن علی بن ابی طالب ہیں اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ

وَجْهَهُ الْكَرِيْمِ وَعَلَى ابْنَيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ
چہرے کو (مزید) بزرگی اور (خاص کر) آپ کے ہر دو پسر پر جو کہ نیک بخت فائز بر مرتبۂ

الشَّهِيْدَيْنِ۔ اَلْقَمَرَيْنِ الْمُنِيْرَيْنِ النَّيِّرَيْنِ الظَّاهِرَيْنِ
شہادت چمکتے چاند روشن سورج کھلے ہوئے دو پھول

الْبَاهِرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ سَيِّدَيْنَا اَبِيْ مُحَمَّدِ
صاف ذات پاکیزہ صفات ہمارے سردار ابو محمد

نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا۔ وَعَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ
(امام) حسن و ابو عبد اللہ (امام) حسین ہیں۔ اور (خاص کر) انکی مادر پاک پر جو

النِّسَاءِ الْبَتُوْلِ الزَّهْرَاءِ فِلْذَةِ كَبِدِ خَيْرِ الْاَنْبِيَاءِ
جنت کی عورتوں کے سیدہ زاہدہ کریمہ افضل الانبیاء کی جگر پارہ ہیں

صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلٰى اَبِيْهَا الْكَرِيْمِ وَ
اللہ تعالٰی کی رحمتیں اور اس کا سلام ان کے پدر کریم پر اور

عَلَيْهَا وَعَلٰى بَعْلِهَا وَابْنَيْهَا۔ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ
ان پر اور ان کے شوہر پر اور دونوں پسر پر۔ اور (خاص کر) آپکے دو شریف چچا پر

الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ۔ سَيِّدِيْنَا اَبِيْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ
جو ہر میل سے پاک ہمارے سردار ابو عمارہ (حضرت) حمزہ

وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ۔ وَعَلٰى سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ
اور ابو الفضل (حضرت) عباس ہیں۔ اور (خاص کر) انصار و مہاجرین کے

وَالْمُهَاجِرَةِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ
تمام گروہوں پر اور ہم پر ان کے ساتھ اے صاحب پرہیز و صاحب

الْمَغْفِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَ
مغفرت اے اللہ اس کی مدد کر جو ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

ہمارے آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کی مدد کرے۔ اللہ تعالیٰ ان پر ان کے آل و

اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ۔ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا

اصحاب پر درود و برکت نازل فرمائے۔ اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں

مِنْهُمْ۔ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

انہیں میں شامل کر۔ اور اس کو غارت کر جو ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

(علیہ السلام) کے دین کو فراموش کرے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب

اَجْمَعِيْنَ۔ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ۔ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا

پر ۔ درود و برکت وسلام نازل فرمائے۔ اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور نہ کر

مِنْهُمْ۔ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ

ہم کو ان سے۔ اللہ کے بندو تم پر اللہ رحم فرمائے۔ بیشک اللہ تعالیٰ

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

انصاف اور احسان اور قرابت والوں کی امداد کا حکم فرماتا ہے اور منع کرتا ہے

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

بدکاری اور ممنوع اور ستم سے تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ۔ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَ

نصیحت پکڑو۔ اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند اور بہتر اور

اَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ؕ

جلیل تر اور غالب تر اور زیادہ تام اور زیادہ اہمیت اور عظمت رکھنے والا اور بزرگ تر ہے

خطبۂ اولیٰ کے شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۵ بار آہستہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے کہ یہی سُنّت ہے

خُطْبۂ اُولیٰ عِیدالفطر

عِیدالفطر کا پہلا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ ف

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحمت والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

تمام تعریفیں اللہ کو شکر کرنے والوں کی تعریف تمام تعریفیں اللہ کو

کَمَا نَقُوْلُ ط وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

مثل اس کے کہ ہم کہیں اور بہتر اس سے کہ ہم کہیں اللہ کے لئے ثناء

قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

ہر شے سے پہلے اللہ کے لئے ثنا ہر شے کے بعد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعَ کُلِّ شَیْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یَبْقٰی

اللہ کے لئے ثنا ہر شے کے ساتھ الحمد للہ باقی رہے گا

رَبُّنَا وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا

ہمارا رب اور فنا ہوگی ہر شے۔ اللہ کے لئے حمد مثل اس کے کہ

یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَظِیْمِ

اس کی غالب ذات کی عظمت کے لئے لائق ہے اور اس کی

سُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا

قدیم شاہنشاہی کے مناسب اور اللہ کے لئے حمد ویسی کہ

ف:۔ بسم اللہ شریف کو آہستہ پڑھیے۔

حَمِدَهُ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

تمام انبیاء اور تمام رسولوں اور تمام مقرب

الْمُقَرَّبُوْنَ وَعِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُوْنَ۔ وَخَيْرًا

فرشتوں اور اللہ کے تمام نیک بندوں نے اس کی حمد کی۔ اور بہتر

مِّنْ كُلِّ ذَالِكَ كَمَا حَمِدَ نَفْسَهٗ فِيْ

ان تمام سے جیسا کہ اپنی محفوظ کتاب میں اس نے

كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

خود اپنی حمد کی اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ

اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَفْضَلُ

اللہ عظمت والا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اور اللہ کی

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْمَلُ تَسْلِيْمَاتِ اللّٰهِ

فاضل تر درودیں اور اللہ کے کامل تر سلام

وَاَنْمٰى بَرَكَاتِ اللّٰهِ۔ وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِ اللّٰهِ۔

اور اللہ کی فزوں تر برکتیں۔ اور اللہ کے لائق تر تحفے

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ۔ وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ۔

بہترین خلق خدا پر اور افق الہٰی کے آفتاب پر

وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ۔ اَلْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِ

اور اللہ کے رزق تقسیم کرنے والے پر جو مبعوث ہیں اللہ کے

اللّٰهِ۔ وَرِفْقِ اللّٰهِ۔ اِمَامِ حَضْرَةِ اللّٰهِ۔ وَ

آسان اور نرم احکام کے ساتھ۔ جو خدا کی درگاہ کے امام اور

زِينَةِ عَرْشِ اللّٰهِ ـ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَةِ اللّٰهِ ـ

عرش الٰہی کی زینت اور اللہ کی سلطنت کے دولھا ہیں۔

نَبِيِّ الْاَنْبِيَاۤءِ ـ عَظِيْمِ الرَّجَاۤءِ ـ عَمِيْمِ الْجُوْدِ

جو تمام انبیاء کے پیغمبر امید کے بڑے سخاوت و بخشش

وَالْعَطَاۤءِ مَاحِي الذُّنُوْبِ وَالْخَطَاۤءِ حَبِيْبِ

میں پورے گناہوں اور معصیت کے مٹانے والے زمین و

رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاۤءِ ـ اَلَّذِيْ كَانَ نَبِيًّا

آسمان کے رب کے حبیب ہیں ۔ جو اس وقت نبی تھے

وَاٰدَمُ بَيْنَ الطِّيْنِ وَالْمَاۤءِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

کہ آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے (کون) حرمین کے نبی

اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ـ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ ـ وَسِيْلَتِنَا

قبلتین کے امام کونین کے سردار اور دنیا و

فِي الدَّارَيْنِ ـ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ـ

آخرت میں ہمارے وسیلہ قاب قوسین کے صاحب ۔

اَلْمُزَيَّنِ بِكُلِّ زَيْنٍ ـ اَلْمُنَزَّهِ مِنْ كُلِّ

ہر آرائش سے آراستہ ہر عیب اور ہر نقصان سے

عَيْبٍ وَّشَيْنٍ ـ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ـ

منزہ حسن اور حسین کے نانا

دُرِّ اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ ـ سِرِّ اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ ـ

اللہ کے مخفی روشن موتی اللہ کے محفوظ راز

نُوْرِ الْاَفْئِدَةِ وَالْعُيُوْنِ ـ سُرُوْرِ الْقَلْبِ

دلوں اور آنکھوں کے نور غمگین دل کے

الْمَخْزُوْنِ۔ عَالِمِ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ سَيِّدِ

سرور - جو ہوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے والے۔ سب رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ

کے سردار انبیاء کے خاتم پہلے اور پچھلے سب

وَالْاٰخِرِيْنَ۔ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ۔ مَعْدَنِ

میں اکرم چمکتی پیشانی چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا اللہ کے

اَنْوَارِ اللّٰهِ۔ وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰهِ۔ وَخَزَائِنِ

انوار کے مرکز اور اللہ کے رازوں کے گنجینہ اور اللہ کی

رَحْمَةِ اللّٰهِ۔ وَمَوَائِدِ نِعْمَةِ اللّٰهِ۔ نَبِيِّنَا وَ

رحمت کے خزانے اور طالب نعمت الٰہی کے مطلوب و مسئول ہمارے نبی اور

حَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَلِيْكِنَا وَغَوْثِنَا وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع اور ہمارے بادشاہ اور ہماری فریاد اور

غَيْثِنَا وَغِيَاثِنَا وَمُغِيْثِنَا وَعَوْنِنَا وَمُعِيْنِنَا

ہماری بارش اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے اور ہمارے فریادرس اور ہماری مدد اور ہماری مدد فرمانے

وَ وَكِيْلِنَا وَكَفِيْلِنَا سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

والے اور ہمارے وکیل اور ہمارے ضامن ہمارے سردار اور ہمارے آقا

وَمَلْجَانَا وَمَاْوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور ہمارے ملجا اور جائے پناہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو رب العالمین کے رسول ہیں

وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ۔ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ

اور آپ کی اولاد پر جو طیب ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو طاہر ہیں اور

اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور

عِتْرَتِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ الْمُعَظَّمِيْنَ۔ وَاَوْلِيَاۗءِ مِلَّتِهٖ

آپ کی جملہ نسل پر جو بزرگ عظمت والی ہے اور آپ کے اولیاء ملت پر

الْكَامِلِيْنَ الْعَارِفِيْنَ۔ وَعُلَمَاۗءِ اُمَّتِهٖ

جو کامل، اور اہل معرفت ہیں اور آپ کی امت کے علماء پر

الرَّاشِدِيْنَ الْمُرْشِدِيْنَ۔ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والے ہیں اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ

وَبِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور ان کے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ وَاللّٰهُ

اللہ عظمت والا ہے اللہ عظمت والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ

اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ

عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کی یگانگی کا اقرار اسکا کوئی ساجھی نہیں معبود یگانہ

اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا مَلِكًا جَبَّارًا

ایک بے نیاز تنہا طاق حی قیوم بادشاہ شان جبروتیت والا

لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا۔ وَلِلْعُيُوْبِ سَتَّارًا۔ شَهَادَةً

گناہوں کا بخشنے والا اور عیبوں کا چھپانے والا ہے وہ شہادت کہ جسکے

يُحَيّٰ بِهَا وَجْهُ الرَّحْمٰنِ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

ذریعہ رحمٰن کے دربار میں نذر گزاری باقی ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَرْسَلَهٗ

اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندہ اور اسکے رسول ہیں۔ آپ کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تا کہ آپ کو تمام دین پر ظاہر (اور مسلط) کرے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط شَهَادَةً نَتَّقِيْ بِهَا اِنْشَاءَ

اور اللہ کافی ہے گواہ وہ شہادت کہ بچیں گے ہم اسکے ذریعہ

اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ. وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّحِيْلِ

انشاء اللہ تعالٰی دوزخ سے اور داخل ہوں گے اس کے ذریعہ

الْاَوَّلِ دَارَ الْجِنَانِ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ

اول کوچ کے ساتھ بہشت میں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ بڑا ہے۔ اللہ بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ

لیکن بعد اس کے پس اے ایمان والو اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم

اللّٰهُ ط اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ط يَوْمٌ

فرمائے جانو بیشک تمہارا یہ دن بڑا دن ہے۔ ایسا دن

يَتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ. وَيَغْفِرُ فِيْهِ

کہ اس میں، تمہارا رب اپنے اسم کریم کے ساتھ تجلی فرماتا ہے۔ اور روزہ داروں

لِلصَّآئِمِيْنَ ط اَلَا وَلِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ. فَرْحَةٌ عِنْدَ

کو اس میں بخشتا ہے آگاہ ہو اور روزہ دار کے لئے دو فرحتیں ہیں ایک فرحت افطار

الْاِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ. اَلَا وَاِنَّ

کے وقت اور ایک فرحت رحمٰن سے ملنے کے وقت۔ خبردار ہو اور بیشک

فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُّقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُهٗ اِلَّا

جنت میں ایک دروازہ ہے اس کو ریان (بڑا سیراب کرنیوالا) کہتے ہیں اس میں نہیں داخل ہونگے

اَلصَّآئِمُوْنَ لِوَجْهِ الْكَرِيْمِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ. اَللّٰهُ

مگر وہ روزہ رکھتے ہیں (اللہ) غالب بادشاہ بدلہ دینے والے کی رضا کے لئے۔ اللہ

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ عظمت والا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى

اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے۔ سن لو اور بیشک تمہارے نبی نے

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط قَدْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمْ فِيْ

اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام نازل فرمائے۔ بہ تحقیق واجب فرمایا ہے تم پر

هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا

اس دن میں اور ہر اس شخص کے جو مالک ہو نصاب کا درآں حالیکہ

عَنِ الْحَاجَةِ الْاَصْلِيَّةِ. عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ

فاضل ہو اصلی حاجت سے جانب سے اپنے نفس کے اور جانب

صِغَارِ الذُّرِّيَّةِ. صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ

سے اپنی چھوٹی (نابالغ) اولاد کے۔ ایک صاع[1] چھوہارے یا جو سے یا

نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ زَبِيْبٍ ط اَلَا وَاِنَّهَا

آدھا صاع گیہوں سے یا زبیب (منقیٰ) سے۔ متنبہ ہو جاؤ اور بیشک وہ

لَطُهْرَةٌ لِّصِيَامِكُمْ عَنِ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَ

(صدقہ) البتہ پاکی ہے تمہارے روزوں کیلئے لغو اور بیہودہ گوئی سے اور

اَنَّ الصِّيَامَ مُعَلَّقَةٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

بیشک روزے زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتے ہیں

[1] یعنی اسّی روپے کے سیر سے چار سیر چھ چھٹانک ایک روپیہ برابر اعلیحضرت قدس سرہ کا اخیر قول بر بنائے احتیاط و تحقیق مزید یہی ہے۔ (غلام یزدانی)

حَتّٰی تُؤَدّٰی هٰذِهِ الصَّدَقَةُ فَاَدُّوْهَا طَيِّبَةً

یہاں تک کہ ادا کیا جائے یہ صدقہ پس ادا کرو اسکو دراٰں حالیکہ

بِهَا اَنْفُسُكُمْ تَقَبَّلَهَا اللّٰهُ وَالصِّيَامُ مِنَّا وَ

خوش رہے اس کے ساتھ تمہارا نفس قبول فرمائے اللہ اس کو اور روزوں کو ہم سے

مِنْكُمْ وَمِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ

اور تم سے اور اہل اسلام سے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلَا وَاِنَّ رَبَّكُمْ فَرَضَ فَرَائِضَ

اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ متوجہ ہو جاؤ اور بیشک تمہارے رب نے فرض کیا ہے فرائض کو

فَلَا تَتْرُكُوْهَا وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا

تو ان کو نہ چھوڑو اور حرام کیا ہے حرام اشیاء کو پس ان کو ہاتھ نہ لگاؤ

اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیکھو تو اور بیشک تمہارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

سَنَّ لَكُمْ سُنَنَ الْهُدٰى فَاسْلُكُوْهَا اَللّٰهُ

تمہارے لئے سنن ہدیٰ مقرر کئے ہیں پس انہیں پر چلو اللہ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ وَاللّٰهُ

عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَمَّا بَعْدُ

عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ لیکن بعد اسکے

فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ

پس اے ایمان والو رحم ہم پر اور تم پر اللہ رحم فرمائے۔

تَعَالیٰ اُوْصِیْکُمْ وَ نَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّ وَ
تم کو اور اپنے نفس کو اللہ عز و جل کے لئے تنہائی
جَلَّ فِی السِّرِّ وَ الْاِعْلَانِ - فَاِنَّ التَّقْوٰی سَنَامُ
اور اعلان میں پرہیز کی وصیت کرتا ہوں - اس لئے کہ پرہیز ایمان کی
ذُرَی الْاِیْمَانِ. وَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ
انتہائے بلندی ہے - اور اللہ کو یاد کرو ہر درخت
شَجَرٍ وَّ حَجَرٍ وَّ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اور پتھر کے نزدیک اور جانو بیشک اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم عمل
بَصِیْرٌ ط وَ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالیٰ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا
کرتے ہو - اور بے شک اللہ تعالےٰ غافل نہیں ہے اس سے کہ تم
تَعْمَلُوْنَ ط وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
عمل کرتے ہو - اور سید المرسلین (علیہ السلام) کی سنتوں کی پیروی کرو
صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالیٰ وَ سَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمْ
اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام آپ پر اور اُن سب (حضرات)
اَجْمَعِیْنَ - فَاِنَّ السُّنَنَ ھِیَ الْاَنْوَارُ ط وَ
پر ہو اس لئے کہ سنتیں یہی انوار ہیں اور
زَیِّنُوْا قُلُوْبَکُمْ بِحُبِّ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ
اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو-
عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَ التَّسْلِیْمِ
آپ پر اور آپ کی اولاد پر فاضل تر درود و سلام
فَاِنَّ الْحُبَّ ھُوَ الْاِیْمَانُ کُلُّہٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ
اس لئے کہ محبت ہی پورا ایمان ہے - آگاہ ہو نہیں ہے ایمان

لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ؕ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا
اس شخص کے لئے جس کے لئے محبت نہیں۔ آگاہ ہو نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے

مَحَبَّةَ لَهٗ ؕ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ
جس کے لئے محبت نہیں۔ آگاہ ہو نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جس کیلئے محبت

لَهٗ ؕ رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِيَّاكُمْ حُبَّ
نہیں رزق دے اللہ تعالیٰ ہم کو اور تم کو اپنے حبیب

حَبِيْبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَ
کی محبت جو یہ نبی کریم ہیں آپ پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ اَكْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ۔
آپ کی اولاد پر بزرگ ترین درود و سلام

كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَاسْتَعْمَلَنَا
جیسا کہ محبوب رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور استعمال کرے ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ ؕ وَحَبَانَا وَاِيَّاكُمْ
اور تم کو ان کی سنت کے ساتھ۔ اور زندہ رکھے ہم کو اور تم کو

عَلٰى مَحَبَّتِهٖ ؕ وَتَوَفَّانَا وَاِيَّاكُمْ
ان کی محبت پر اور وفات دے ہمیں اور تمہیں

عَلٰى مِلَّتِهٖ ؕ وَحَشَرَنَا وَاِيَّاكُمْ
ان کے مذہب پر۔ اور اٹھائے ہمیں اور تمہیں

فِيْ زُمْرَتِهٖ ؕ وَسَقَانَا وَاِيَّاكُمْ مِنْ
ان کے گروہ میں۔ اور پلائے ہمیں اور تمہیں ان کے

شَرْبَتِهٖ ؕ شَرَابًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا سَائِغًا
شربت سے۔ وہ شربت کہ پسند اور گوارا بآسانی گلے سے فرو ہونے والا ہے

لَا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَّ اَدْخَلَنَا وَاِيَّاكُمْ

نہیں پیاسے ہوں گے اس کے بعد کبھی اور داخل فرمائے ہم کو اور تم کو

فِيْ جَنَّتِهٖ ط بِمَنِّهٖ وَرَحْمَتِهٖ ط وَكَرَمِهٖ وَ

اپنی جنت میں۔ اپنے احسان اور اپنی رحمت سے اور اپنے کرم اور

رَاْفَتِهٖ اِنَّهٗ هُوَ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ

اپنی مہربانی سے بیشک وہی مہربان اور رحمت والا ہے۔ اللہ

اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَ

عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور

اللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط عَنِ

اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ

نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ نیکی

لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا

پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ

يَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ

مرے گا۔ کر جو کچھ چاہے تو جیسا کرے گا بدلہ

تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

دیا جائے گا۔ اللہ کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں شیطان سنگسار کئے ہوئے سے

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ط وَ

پس جو شخص ذرہ کے وزن برابر اچھا عمل کرے گا اس کو دیکھے گا۔ اور

مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط

جو ذرہ کے وزن برابر برا عمل کرے گا وہ اس کو دیکھے گا۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط

برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں۔

وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں حکمت والے ذکر کے ذریعہ

اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ

بے شک وہ غالب ذلت بادشاہ غالب سخی بڑا قبول کرنے والا مہربان

رَّحِيْمٌ ط اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَ اسْتَغْفِرُوا

رحمت والا ہے کہتا ہوں اپنا یہ قول اور اللہ سے اپنے لئے

اللّٰهَ لِيْ وَ لَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور تمہارے لئے اور باقی مومن مرد اور

الْمُؤْمِنَاتِ ط وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ ط

مومن عورتوں اور مسلم مرد اور مسلم عورتوں کیلئے طلب مغفرت کرتا ہوں

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

بیشک وہی ہے بخشنے والا رحم فرمانے والا۔ اللہ عظمت والا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

خطبۂ ثانیہ کے شروع سے پہلے ۷۔ بار اور ختم پر ۱۴۔ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اللہ اکبر آہستہ کہے کہ یہی سُنّت ہے۔

خطبۂ ثانیہ

برائے

عید الفطر و عید اضحیٰ

عید الفطر اور عید اضحیٰ کے لئے دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کو ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت کے طالب ہیں

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اور اس کے ساتھ گرویدہ ہوتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کے ذریعہ

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ

اپنے نفسوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی قباحتوں سے جس کو

يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ط وَمَنْ يُّضْلِلْهُ

اللہ ہدایت دے تو اس کا گمراہ کرنے والا کوئی نہیں۔ اور جس کو راستہ سے ہٹا دے

فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تو اس کا کوئی ہادی نہیں۔ اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا

وہ یکتا اس کا کوئی ساجھی نہیں۔ اور شہادت دیتے ہیں کہ ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

و ہمارے آقا محمد (صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے بندہ اور اس کے رسول ہیں۔

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهٗ صَلَّى اللهُ

اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ آپ کو بھیجا۔ اللہ تعالے

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

آپ پر اور آپ کے جملہ آل و اصحاب پر ہمیشہ درود و سلام

وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا لَا سِيَّمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ

اور برکت نازل فرمائے۔ خاص کر ان پر جو ایمان لائے ہیں

بِالتَّصْدِيْقِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ. اَلْمَوْلٰى

سب سے اول اور عند التحقیق سب سے افضل آقا

الْاِمَامِ الصِّدِّيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ. وَاِمَامِ

پیشوا ہمیشہ سچ بولنے والے ایمان والوں کے امیر اور

الْمُشَاهِدِيْنَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سَيِّدِنَا وَ

رب العالمین کا دیدار کرنے والے (حضرات) کے قائد ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ. رَضِيَ[له]

ہمارے آقا امام (حضرت) ابو بکر صدیق ہیں راضی ہو

اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ

اللہ تعالیٰ ان سے۔ اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب میں عادل تر

مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ. اَلْمُوَافِقِ رَأْيُهٗ

منبر اور محراب کے زینت بخش۔ جن کی رائے

لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ

وحی اور کتاب کے موافق ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر

[له] غالب یہ ہے کہ حضرت خطیب قدس سرہٗ نے اس جملہ سے امر قطعی یقینی کی حکایت کی ہے اور کلام پاک کی مطابقت محفوظ رکھی ہے کہ اللہ تعالیٰ خود اپنے کلام میں فرماتا ہے رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ
غلام یزدانی عفی عنہٗ

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ غَیْظِ الْمُنَافِقِیْنَ۔ اِمَامِ
ایمان والوں کے امیر اور منافقین کے لئے باعث غیظ۔ رب العالمین

الْمُجَاهِدِیْنَ فِیْ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَبِیْ حَفْصٍ
کی رضا جوئی میں جہاد کرنے والوں کے قائد۔ (حضرت) ابو حفص

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ۔ وَ
عمر بن خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے۔ اور

عَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَاءِ وَالْاِیْمَانِ۔
(خاص کر) جامع قرآن پر جو حیا اور ایمان میں پورے۔

مُجَهِّزِ جَیْشِ الْعُسْرَةِ فِیْ رِضَی الرَّحْمٰنِ۔
خدا کی خوشنودی میں تنگی کے وقت لشکر کا انتظام کرنے والے

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر اور

اِمَامِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَبِیْ عَمْرٍو
رب العالمین کے لئے خیرات کرنے والوں کے مقتدیٰ (حضرت) ابو عمرو

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَ
عثمان بن عفان ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے اور

عَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَ
(خاص کر) اللہ کے غالب شیر پر جو سارے مشرق و مغرب

الْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْکِلَاتِ وَالنَّوَائِبِ۔ دَفَّاعِ
کے امام مشکلوں اور مصیبتوں کے حل کرنے والے۔ سختیوں

الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَائِبِ۔ اَخِی الرَّسُوْلِ وَزَوْجِ
اور پریشانیوں کو دفع کرنے والے برادر رسول اور شوہر

الْبَتُوْلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔
بتول ہمارے سردار اور ہمارے آقا۔ رہبر ایمان والوں کے امیر۔

وَاِمَامِ الْوَاصِلِیْنَ اِلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَبِی
اور رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدے۔ (حضرت)

الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی
ابوالحسن علی بن ابی طالب ہیں اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ

وَجْھَہُ الْکَرِیْمَ وَ عَلَی ابْنَیْہِ الْکَرِیْمَیْنِ
چہرے کو مزید بزرگی بخشے۔ اور (خاص کر) آپ کے بردو پسر پر جو کہ

السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ اَلْقَمَرَیْنِ
نیک بخت فائز مرتبہ شہادت پر چمکتے دو چاند

الْمُنِیْرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ۔ اَلزَّاھِرَیْنِ
روشن دو سورج کھلے ہوئے

الْبَاھِرَیْنِ الطَّیِّبَیْنِ الطَّاھِرَیْنِ۔
دو پھول صاف ذات پاکیزہ صفات

سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ
ہمارے سردار ابو محمد (امام) حسن اور ابو عبد اللہ

الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَ عَلٰی
(امام) حسین ہیں راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان دونوں سے اور (خاص کر) انکی

اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَاءِ الْبَتُوْلِ الزَّھْرَاءِ فِلْذَۃِ
مادر پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سیدہ زاہدہ کریمہ افضل الانبیا

کَبِدِ خَیْرِ الْاَنْبِیَاءِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ
کی جگر پارہ ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور

سَلَامُهُ عَلٰی اَبِيْهَا الْكَرِيْمِ وَعَلَيْهَا وَعَلٰی بَعْلِهَا وَ
اس کا سلام ان کے پدر کریم پر اور ان پر اور ان کے شوہر پر اور

ابْنَيْهَا۔ وَعَلٰی عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ
دونوں پسر پر۔ اور (خاص کر) آپ کے دو شریف چچا پر جو ہر

الْاَدْنَاسِ۔ سَيِّدَيْنَا اَبِیْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَ اَبِی
میل سے پاک ہمارے سردار ابو عمارہ (حضرت) حمزہ اور

الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ۔ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمَا وَ
ابو الفضل (حضرت) عباس ہیں۔ راضی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے اور

عَلٰی سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ۔ وَعَلَيْنَا
(خاص کر) انصار اور مہاجرین کے تمام گروہوں پر اور ہم پر

مَعَهُمْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَ اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ۔
ان کے ساتھ اے صاحب تقویٰ و صاحب مغفرت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ وَ
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ اَللّٰهُمَّ
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے۔ اے اللہ

انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اس کی مدد کر جو ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کی مدد کرے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب پر

اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ۔ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا
درود و برکت و سلام نازل فرمائے۔ اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں

مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَ

انہیں میں شامل فرما۔ اور اس کی ترک نصرت کر جو ہمارے سردار اور ہمارے

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

آقا محمد (علیہ السلام) کے دین کو فراموش کرے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا

تمام آل و اصحاب پر درود و برکت و سلام نازل فرمائے۔ اے ہمارے رب اے ہمارے

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ

مولیٰ اور نہ کر ہم کو ان سے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے

اِلَّا اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے

عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ

اے اللہ کے بندو۔ اللہ تم پر رحم فرمائے۔ بے شک اللہ حکم کرتا ہے

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۤءِ ذِي الْقُرْبٰى وَ

انصاف اور احسان اور قرابت والوں کی امداد کا اور

يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

روکتا ہے بدکاری اور ممنوع اور ستم کے ارتکاب سے تم کو نصیحت کرتا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى

ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر

اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ

بلند اور بہتر اور جلیل تر اور غالب تر اور کامل تر اور زیادہ اہمیت

وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

اور عظمت رکھنے والا اور زیادہ بڑا اور برتر ہے

خطبہ اُولیٰ شروع کرنے سے پہلے
امام منبر پر کھڑا ہو کر ۵ بار آہستہ آہستہ اللہ اکبر کہے

خُطبۂ اُولیٰ برائے عیدُ اضحیٰ

(عید اضحیٰ کا پہلا خطبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
تمام تعریفیں اللہ کو شکر کرنے والوں کی تعریف تمام تعریفیں اللہ کو

کَمَا نَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
مثل اسکے کہ ہم کہیں اور بہتر اس سے کہ ہم کہیں۔ اللہ کے لئے ثناء

قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ
ہر شے سے پہلے۔ اللہ کے لئے ثناء ہر شے

شَیْءٍ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعَ کُلِّ شَیْءٍ۔ وَالْحَمْدُ
کے بعد۔ اللہ کے لئے ثناء ہر شے کے ساتھ اور الحمد

لِلّٰہِ یَبْقٰی رَبُّنَا وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ۔ اَلْحَمْدُ
للہ باقی رہے گا ہمارا رب اور فنا ہوگی ہر شے۔ اللہ کے لئے

لِلّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِهِ الْکَرِیْمِ۔
حمد جیسا کہ اس کی غالب ذات ذوالجلال کے ہی لائق ہے۔

وَعَظِیْمِ سُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
اور اس کی قدیم شاہنشاہی کے مناسب۔ اور اللہ کے لئے حمد

كَمَا حَمِدَهُ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ - وَ
جیسے حمد کی اس کی تمام انبیاء اور تمام رسولوں اور

الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَعِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُوْنَ -
تمام مقرب فرشتوں نے اور اللہ کے جملہ نیک بندوں نے۔

وَخَيْرًا مِّنْ كُلِّ ذٰلِكَ كَمَا حَمِدَ نَفْسَهٗ
اور بہتر ان تمام سے جیساکہ اپنی محفوظ کتاب میں

فِيْ كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
اس نے خود اپنی حمد کی اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ

اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ - وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ
عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں - اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ

اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ
عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اور اللہ کی فاضل تر درودیں

اللّٰهِ وَاَكْمَلُ تَسْلِيْمَاتِ اللّٰهِ ط وَاَنْمٰى بَرَكَاتِ
اور اللہ کے کامل تر سلام اور اللہ کی فزوں تر

اللّٰهِ ط وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِ اللّٰهِ ط عَلٰى خَيْرِ خَلْقِ
برکتیں اور اللہ کے لائق تر تحفے بہترین خلق خدا پر

اللّٰهِ ط وَسِرَاجِ اُفُقِ اللّٰهِ - وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ ط
اور افق الٰہی کے آفتاب پر - اور اللہ کا رزق تقسیم کرنیوالے پر

اَلْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِ اللّٰهِ وَرِفْقِ اللّٰهِ - اِمَامِ
جو مبعوث ہیں اللہ کے آسان اور نرم احکام کے ساتھ۔ جو خدا کی

حَضْرَةِ اللّٰهِ ط وَزِيْنَةِ عَرْشِ اللّٰهِ ط وَعُرُوْسِ
درگاہ کے امام اور اللہ کے عرش کی زینت اور اللہ کی

مَمْلَكَةِ اللّٰهِ ط نَبِيِّ الْاَنْبِيَاءِ ط عَظِيْمِ الرَّجَاءِ ط
سلطنت کے دولھا ہیں۔ جو تمام انبیاء کے پیغمبر۔ امید کے برتر

عَمِيْمِ الْجُوْدِ وَ الْعَطَاءِ ط مَاحِي الذُّنُوْبِ
سخاوت و بخشش میں پورے۔ گناہوں اور معصیت کے

وَالْخَطَاءِ ط حَبِيْبِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ السَّمَاءِ ط
مٹانے والے۔ زمین و آسمان کے رب کے حبیب ہیں۔

اَلَّذِيْ كَانَ نَبِيًّا وَّ اٰدَمُ بَيْنَ الطِّيْنِ وَالْمَاءِ ط
جو اس وقت نبی تھے کہ آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ط اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ط سَيِّدِ
(کون؟) حرمین کے نبی قبلتین کے امام کونین

الْكَوْنَيْنِ وَ سِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ۔ صَاحِبِ
کے سردار اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ۔

قَابَ قَوْسَيْنِ۔ اَلْمُزَيَّنِ بِكُلِّ زَيْنٍ۔ اَلْمُنَزَّهِ
قاب قوسین کے صاحب ہر آرائش سے آراستہ۔

مِنْ كُلِّ عَيْبٍ وَّ شَيْنٍ۔ جَدِّ الْحَسَنِ وَ
ہر عیب اور ہر نقصان سے منزہ حسن اور حسین کے

الْحُسَيْنِ۔ دُرِّ اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ۔ سِرِّ اللّٰهِ
جد اکرم اللہ کے مخفی روشن موتی اللہ کے

الْمَخْزُوْنِ۔ نُوْرِ الْاَفْئِدَةِ وَالْعُيُوْنِ ط سُرُوْرِ
محفوظ راز دلوں اور آنکھوں کے نور

الْقَلْبِ الْمَحْزُوْنِ ط عَالِمِ مَاكَانَ وَمَايَكُوْنُ۔
غمگین دل کے سرور۔ جو ہُوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے والے۔

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ۔ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ۔ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ

رسولوں کے سردار انبیاء کے خاتم اگلے اور پچھلے

وَالْاٰخِرِیْنَ۔ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ۔ مَعْدِنِ

سب میں اکرم۔ چمکتی پیشانی چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا۔ اللہ کے

اَنْوَارِ اللّٰہِ ط وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰہِ ط وَخَزَائِنِ

انوار کے مرکز۔ اور اللہ کے رازوں کے گنجینہ اور اللہ کی

رَحْمَۃِ اللّٰہِ وَمَوَائِدِ نِعْمَۃِ اللّٰہِ۔ نَبِیِّنَا وَ

رحمت کے خزانے اور طالب نعمت الٰہی کے مطلوب ومسئول ہمارے نبی اور

حَبِیْبِنَا وَشَفِیْعِنَا وَمَلِیْکِنَا وَغَوْثِنَا وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع اور ہمارے بادشاہ اور ہماری فریاد اور

غِیَاثِنَا وَغِیَاثِنَا وَمُغِیْثِنَا وَعَوْنِنَا وَمُعِیْنِنَا

ہماری بارش اور ہمارے لئے فریاد چاہنے والے اور ہمارے فریادرس اور ہماری مدد اور ہماری مدد فرمانے

وَوَکِیْلِنَا وَکَفِیْلِنَا سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَ

والے۔ اور ہمارے وکیل اور ہمارے کفیل ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور

مَلْجَانَا وَمَاوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ہمارے ملجا اور جائے پناہ محمد (علیہ السلام) جو رب العالمین کے رسول ہیں۔

وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ۔ وَاَصْحَابِہِ الطَّاہِرِیْنَ

اور آپ کی اولاد پر جو طیب ہیں۔ اور آپ کے اصحاب پر جو طاہر ہیں

وَاَزْوَاجِہِ الطَّاہِرَاتِ اُمَّہَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو مومنین کی ماں ہیں۔

وَعِتْرَتِہِ الْمُکَرَّمِیْنَ الْمُعَظَّمِیْنَ وَاَوْلِیَاءِ

اور جملہ نسل پر جو بزرگ عظمت والی ہیں اور آپکے اولیائے

مِلَّتِهِ الْكَامِلِيْنَ الْعَارِفِيْنَ وَعُلَمَاءِ اُمَّتِهِ

ملت پر جو کامل اور اہل معرفت ہیں اور آپکے علمائے امت پر

الرَّاشِدِيْنَ الْمُرْشِدِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وَ

جو ہدایت یافتہ اور ہدایت کرنے والے ہیں اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ اور

بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

انکے ذریعہ اور انکے لئے اور ان کے زمرہ میں اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اللہ عظمت والا ہے ۔ اللہ عظمت والا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اور اللہ عظمت والا ہے اللہ عظمت والا ہے ۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے ۔

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے۔ اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا

کوئی ساجھی نہیں معبود یگانہ ایک بے نیاز تنہا

وِتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا مَّلِكًا جَبَّارًا لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا

طاق حی قیوم بادشاہ شان جبروتیت والا ۔ گناہوں کا بخشنے والا

وَلِلْعُيُوْبِ سَتَّارًا شَهَادَةً يُّحْيٰى بِهَا وَجْهُ

اور عیبوں کا چھپانے والا ایسی شہادت کہ جسکے ذریعہ سے رحمٰن کے دربار میں

الرَّحْمٰنِ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

نذرگزاری جاتی ہے۔ اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندہ اور اس کے رسول ہیں۔ بھیجا ہے ان کو ہدایت

وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ـ

اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ غالب کرے آپ کو تمام دین پر ـ

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ـ شَهَادَةً نَّتَّقِيْ

اور کافی ہے اللہ گواہی کے لئے وہ شہادت کہ بچیں گے ہم

بِهَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ ـ وَ

اسکے ذریعہ ان شاء اللہ تعالیٰ دوزخ سے ـ اور

نَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّحِيْلِ الْاَوَّلِ دَارَ الْجِنَانِ

داخل ہوں گے اس کے ذریعہ اول کوچ کے ساتھ بہشت میں ـ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط

اللہ عظمت والا ہے ـ اللہ عظمت والا ہے ـ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

اور اللہ عظمت والا ہے ـ اللہ عظمت والا ہے ـ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے ـ

اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَ

لیکن بعد اسکے پس اے ایمان والو اللہ تعالیٰ ہم پر اور

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ

تم پر رحم فرمائے ـ جان لو بیشک تمہارا یہ دن

هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ـ قَالَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ

بڑا دن ہے ـ گناہگاروں کے شفیع

رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

رب العالمین کے رسول (حضرت) محمد صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط مَا مِنْ اَيَّامٍ نِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ـ کہ دنوں میں سے کوئی دن نہیں ہے کہ عمل صالح

فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ

اس میں زیادہ پسندیدہ ہو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہ نسبت ان دس ایام کے

الْعَشْرِ. وَقَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ

(عمل کے)۔ اور فرمایا نہیں عمل کیا ابن آدم نے کوئی عمل

يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ

یوم نحر میں جو زیادہ پسند ہو اللہ کے نزدیک خون بہانے سے (یعنی قربانی

وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَ

سے) اور بیشک وہ (قربانی کا جانور) البتہ قیامت کے دن اپنے سینگوں اور

اَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ

بالوں اور کھروں کے ساتھ آئے گا۔ اور بیشک خون اللہ کے حضور میں

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ

قبولیت کے مرتبہ میں واقع ہو جاتا ہے قبل اس سے کہ زمین پر گرے۔

فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا. اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

پس اس سے نفس کو خوش کرو۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ

اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ آگاہ ہو جاؤ بیشک تمہارے نبی صلے اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَوْجَبَ عَلٰى كُلِّ مَنْ

علیہ وسلم نے ہر اس شخص پر جو اس دن میں نصاب کا مالک ہو

يَّمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا عَنْ حَوَائِجِهِ الْاَصْلِيَّةِ

درآں [illegible] کہ اس کی اصلی حاجت سے فاضل ہے۔

فِی هٰذَا الْیَوْمِ اَنْ یَّنْحَرَ الْاُضْحِیَّۃَ وَ وَقْتُهَا
قربانی کے جانور کی قربانی کرنی واجب فرمائی ہے اور اس کا

بَعْدَ صَلٰوۃِ الْعِیْدِ الْاَضْحٰی لِلْبَلَدِیِّ وَلِلْاَعْرَابِیِّ
وقت شہری کے لئے نماز عید اضحیٰ کے بعد ہے۔ اور

بَعْدَ طُلُوْعِ فَجْرِ هٰذَا الْیَوْمِ فَحَسِّنُوا الْاُضْحِیَّۃَ
دیہاتی کے لئے اس دن کی فجر طلوع ہونے کے بعد۔ پس قربانی کا جانور آراستہ اور

وَلَا تَذْبَحُوْا عَرْجَاءَ وَ لَا عَوْرَاءَ وَ لَا عَجْفَاءَ وَ لَا
تندرست کرو۔ اور نہ ذبح کرو لنگڑا اور نہ کانا اور نہ زیادہ دبلا اور نہ

مَقْطُوْعَۃَ الْاُذُنِ وَ لَوْ لِوَاحِدَۃٍ فَاِنَّ النَّبِیَّ
کان کٹا اگرچہ ایک کان اس لئے کہ نبی

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسِّنُوْا
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنی قربانی کے

ضَحَایَاکُمْ فَاِنَّهَا عَلَی الصِّرَاطِ مَطَایَاکُمْ
جانور آراستہ و تندرست کرو۔ اس لئے کہ وہ صراط پر تمہارے لئے سواری ہیں۔

فَعَنْ کُلِّ وَاحِدٍ مِّنْکُمْ شَاۃٌ سَوَاءٌ کَانَتْ
پس تم میں سے ہر ایک کی جانب سے ایک بکری ہے۔ برابر ہے کہ

ذَکَرًا اَوْ اُنْثٰی اَوْ سُبُعُ الْبَقَرَاتِ اَوِ الْاِبِلِ
مذکر ہو یا مؤنث یا گائے (یوں ہی بھینس) یا اونٹ کا ساتواں حصہ

وَکَبِّرُوْا عَقِیْبَ الصَّلَوٰتِ الْمَفْرُوْضَۃِ مِنْ
اور فرض نمازوں کے بعد عرفہ (۹- ذی الحجہ) کی فجر سے اخیر تشریق (۱۳- ذی الحجہ)

فَجْرِ الْعَرَفَۃِ اِلٰی عَصْرِ اٰخِرِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ
کی عصر تک تکبیر کہو (اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔ واللہ اکبر۔ اللہ اکبر وللہ الحمد)۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ اِذْ یَرْفَعُ
پناہ چاہتا ہوں اللہ کے ذریعہ سنگسار کئے ہوئے شیطان سے۔ (یاد کرو) اس وقت کو

اِبْرٰھِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ
جبکہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام بیت اللہ کی بنیادوں کو بلند کر رہے ہیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط
(کہتے ہوئے) اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط
اور اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

اَلَا وَاِنَّ رَبَّکُمْ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تَتْرُکُوْھَا
خبردار ہو جاؤ اور بیشک تمہارے رب نے فرائض کو واجب کیا ہے پس ان کو نہ چھوڑو۔

وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَھِکُوْھَا اَلَا وَاِنَّ
اور ممنوعات سے روکا ہے۔ پس ان کو ہاتھ نہ لگاؤ۔ سن لو اور بیشک

نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَنَّ
تمہارے نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے تمہارے لئے

لَکُمْ سُنَنَ الْھُدٰی فَاسْلُکُوْھَا ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
سنن ھدیٰ مقرر فرمائے ہیں پس انہیں پر چلو۔ اللہ عظمت والا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا
اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ لیکن بعد اسکے۔ پس اے

اَلْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

ایمان والو اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے۔

اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

وصیت کرتا ہوں تم کو اور اپنے نفس کو اللہ عزوجل کے لئے تنہائی

فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ۔ فَاِنَّ التَّقْوٰی سَنَامُ

اور اعلان میں پرہیز کرنے کی۔ اس لئے کہ پرہیز ایمان کی

ذُرَی الْاِیْمَانِ ط وَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ

انتہائے بلندی ہے۔ اور یاد کرو اللہ کو ہر درخت اور

شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَّاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ہر پتھر کے نزدیک۔ اور جان لو بیشک اللہ دیکھتا ہے۔ جو کچھ تم عمل

بَصِیْرٌ ط وَّاَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط

کرتے ہو۔ اور بے شک اللہ غافل نہیں ہے اس سے کہ تم عمل کرتے ہو۔

وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اور سید المرسلین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سنتوں کی پیروی کرو۔

صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام آپ پر اور ان سب

اَجْمَعِیْنَ ط فَاِنَّ السُّنَنَ ہِیَ الْاَنْوَارُ وَزَیِّنُوْا

حضرات پر۔ اس لئے کہ سنتیں یہی انوار ہیں اور

قُلُوْبَکُمْ بِحُبِّ ہٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ عَلَیْہِ

اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو آپ پر

وَعَلٰی اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ۔

اور آپ کی اولاد پر فاضل تر درود و سلام۔

فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ كُلُّهٗ ۝ اَلَا لَا اِيْمَانَ

اس لئے کہ محبت ہی بلورا ایمان ہے۔ آگاہ ہو جاؤ نہیں ہے ایمان۔

لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ۝ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ

اس شخص کے لئے جسکے لئے محبت نہیں۔ خبردار ہو جاؤ نہیں ہے ایمان اسکے لئے جس کیلئے محبت

لَهٗ ۝ اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ۝ رَزَقَنَا

نہیں۔ سن لو نہیں ہے ایمان اس کے لئے جس کے لئے محبت نہیں۔ اللہ تعالےٰ

اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ

ہم کو اور تم کو رزق دے محبت اپنے حبیب کی جو یہ نبی کریم ہیں

الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَكْرَمُ الصَّلٰوةِ

آپ پر اور آپ کی اولاد پر بزرگ ترین درود

وَالتَّسْلِيْمِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَاسْتَعْمَلَنَا

و سلام جیسا کہ محبوب رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور استعمال کرے ہم کو

وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ وَحَيَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى

اور تم کو ان کی سنت کے ساتھ۔ اور زندہ رکھے ہم کو اور تم کو ان کی

مَحَبَّتِهٖ وَتَوَفَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ

محبت پر اور وفات دے ہم کو اور تم کو ان کے مذہب پر

وَحَشَرَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَتِهٖ ۔ وَسَقَانَا وَ

اور اٹھائے ہم کو اور تم کو ان کے گروہ میں اور سیراب کرے ہم کو اور

اِيَّاكُمْ مِنْ شَرْبَتِهٖ ۝ شَرَابًا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا

تم کو ان کے شربت سے۔ وہ شربت کہ پسند اور گوارا اور بآسانی گلے

سَائِغًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ۝ وَاَدْخَلَنَا وَ

سے فرو ہونے والا ہے۔ نہیں پیاسے ہونگے اس کے بعد کبھی۔ اور داخل فرمائے ہم کو اور

اِیَّاکُمْ فِیْ جَنَّتِہٖ۔ بِمَنِّہٖ وَرَحْمَتِہٖ وَکَرَمِہٖ

ترجمہ: اپنی جنت میں اپنے احسان اور اپنی رحمت سے اور اپنے کرم

وَرَأْفَتِہٖ ط اِنَّہٗ ھُوَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ

اور اپنی مہربانی سے۔ بے شک وہی مہربان اور رحمت والا ہے۔ اللہ

اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَاللّٰہُ

عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ

اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط عَنِ

عظمت والا ہے۔ اللہ عظمت والا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَلْبِرُّ

نبی صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم سے (مروی ہے) نیکی

لَا یَبْلٰی وَالذَّنْبُ لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا

پرانی نہ ہوگی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا۔ اور بدلہ دینے والا

یَمُوْتُ ط اِعْمَلْ مَا شِئْتَ کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ

نہ مرے گا۔ کر جو کچھ چاہے تو۔ جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط۔ فَمَنْ

اللہ کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں سنگسار کئے ہوئے شیطان سے۔ پس جو شخص

یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ط وَمَنْ

ذرہ کے وزن برابر اچھا عمل کریگا اس کو دیکھے گا۔ اور جو شخص

یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

ذرہ کے وزن برابر برا عمل کریگا اس کو دیکھے گا۔ اللہ عظمت والا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور اللہ عظمت والا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا
اللہ عظمت والا ہے ۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے ۔ برکت دے اللہ ہمارے لئے
وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط وَ نَفَعَنَا وَ
اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں ۔ اور نفع دے ہم کو اور
اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ
تم کو آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ بیشک وہ
تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ ط جَوَّادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
عالی ذات بادشاہ غالب سخی بڑا قبول کرنے والا مہربان رحمت والا ہے
اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ
کہتا ہوں اپنا یہ قول اور طلب مغفرت کرتا ہوں اپنے لئے اور تمہارے لئے
وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اِنَّہٗ ھُوَ
اور باقی مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بیشک وہی ہے
الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
بخشنے والا رحم فرمانے والا ۔ اللہ عظمت والا ہے ۔ اللہ عظمت والا ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ۔ اور اللہ عظمت والا ہے ۔ اللہ عظمت والا ہے ۔
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط ٥
اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے ۔

علمائے اہلسنت کی تمام کتابیں حاصل کرنے کیلئے
ذیل کے پتہ پر رابطہ قائم کریں
مکتبہ نعیمیہ دیپا سرائے سنبھل ضلع مراد آباد ۔ یو، پی

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ○ فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَۃً قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ ○ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۙ○ یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ؕ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ○ (ترمذی، ابوداؤد)

دُعائے عقیقہ: اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ فُلَانٍ (اس جگہ بچے کا نام لے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ (اور اگر لڑکی ہے تو) بِدَمِھَا ۔ بِلَحْمِھَا ۔ بِعَظْمِھَا ۔ بِجِلْدِھَا ۔ بِشَعْرِھَا کہے، اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ پھر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرے ؎

تاریخ ولادت اعلیحضرت قدس سرہ

مستخرجہ حضور پُر نور اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ

۱۲ ھ ۷۲

ترجمہ:- "یہ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نقش فرمایا۔ اور اپنی طرف کی رُوح سے ان کی مدد کی۔"

تاریخ وصال اعلیحضرت قدس سرّہ

جو حضور پُر نور اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے وصال سے چار ماہ بائیس روز قبل استخراج فرمائی۔

وَیُطَافُ عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

۱۳ ھ ۴۰

(ترجمہ)

اور اُن پر (جنت میں) چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دَور ہوگا۔"

رُباعی

یہ حضور پُر نور اعلیحضرت کی ایک ایسی رباعی ہے۔ جو اُن کی پاک طرزِ زندگی کی سچی تصویر اور صحیح فوٹو ہے:۔

نہ مرا نوش ز تحسیں نہ مرا نیش ز طعن ٭ نہ مرا گوش بمدحی نہ مرا ہوش ذمی

منم و کنج خمولی کہ نگنجد در وی ٭ جز من و چند کتابی و دوات و قلمی

প্রাপ্তিস্থান ঃ
আল-ঈমাম প্রিন্টিং প্রেস
মোক্তারপাড়া ব্রীজ সংলগ্ন, নেত্রকোনা
আলা উদ্দিন লাইব্রেরী
ছোটবাজার, নেত্রকোণা।